علم توہمت واستقامت اوراخلاص ومحنت سے حاصل ہوتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ(الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ* عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ)(١)، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،(وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا)(٢) وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ الْقَائِلُ:«إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا»(٣) فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنِ اهْتَدَى بِهَدْيِهِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ،(وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ)(٤).

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ!میرے عزیز بھائیو! اسلام میں علمِ نافع کی بہت زیادہ فضیلت ہے الحمد للہ ہم اس وقت نئے تعلیمی سال کے دروازے پر کھڑے ہیں بہت جلد مدارس اور تعلیمی ادارے کھلنے والے ہیں اور طلبہ کا پرتپاک استقبال کرنے والے ہیں اس موقع پر طلبۂ عزیز بلند ہمت اور سچے عزائم کے ساتھ اپنے اپنے مدارس اور جامعات کا رخ کرنے والے ہیں اس احساس اور یقین کے ساتھ کہ تعلیم ہی انسان کی بنیاد اور انسانیت کی غذا ہے اور تعلیم میں جان ومال قربان کرنے سے دین ودنیا کی کامیابی ملتی ہے، تہذیب وتمدن کو فروغ ہوتا ہے اور معاشرے کو بلندی حاصل ہوتی ہے، بلاشبہ علمِ نافع سے تہذیب کی شمعیں روشن ہوتی ہیں اور وطن کو خوشحالی

(١) العلق: ٤- ٥.
(٢) طه: ٩٨.
(٣) ابن ماجه: ٢٢٩، والدارمي: ٣٦١.
(٤) البقرة: ٢٨٢.

نصیب ہوتی ہے اللہ ربُّ العزت کافرمان عالیشان ہے: ﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ﴾[١]. تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ تعالی ان لوگوں کے درجات بلند فرمادے گا، پس عزیز طالب علمو! پڑھنے لکھنے میں خوب محنت کرو اور پورے عزم واستقامت کے ساتھ علم وہنر کی تحصیل اور اس کی ترقی کیلئے قربانی پیش کرو اور قوت وثابت قدمی کے ساتھ معلومات اور تجربات حاصل کرنے میں جانفشانی کرو اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنی جوانی اور قوت کو علم حاصل کرنے میں استعمال کریں: ﴿يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ﴾[٢]. اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو یعنی محنت وجانفشانی[٣] سے کتاب کا علم حاصل کرو، نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشادِ عالی ہے: «إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ»[٤]. علم تو (علماء سے) حاصل کرکے ملتا ہے یعنی علم تو محنت ومشقت سے اور اس کیلئے استقامت اختیار کرنے سے حاصل ہوتا ہے آسائش اور جسمانی راحت کے ساتھ علم نہیں ملتا[٥] ایک عالم فرماتے ہیں علم بہت محترم اور خوددار ہے وہ آپ کو اپنا تھوڑا سا حصہ بھی نہیں دے گا جب تک کہ آپ اسے اپنا سب کچھ نہ سونپ دیں[٦].

---

(١) المجادلة: ١١.
(٢) مريم: ١٢.
(٣) تفسير القرطبي: (٨٦/١١) وَهُوَ قَوْلُ مُجَاهِدٍ.
(٤) البخاري تعليقا كتاب العلم باب ١٠.
(٥) مسلم: ٦١٢. والقائل يحيى بن أبي كثير بنحوه.
(٦) الحث على طلب العلم والاجتهاد في جمعه لأبي هلال العسكري (ص ٤٢).

عزیز طلبہ اور علم حاصل کرنے والو! علمائے کرام اور اسلاف عظام نے راہِ علم میں اپنی جوانیاں قربان کردیں انہوں نے علم کے لئے بے پناہ محنت کرکے اور اپنے وقت کا صحیح استعمال کرکے بڑی روشن مثالیں پیش کی ہیں چنانچہ ان میں بہت سے حضرات نے تفسیر وحدیث فقہ وفتاویٰ اور دیگر شرعی علوم میں ناقابل فراموش کارنامہ انجام دیا تھا اسی طرح مختلف عصری علوم وفنون میں امتیازی مقام حاصل کرلیا تھا مثلاً علمِ طب، ریاضیات ، فزکس، فلکیات، لسانیات اور کیمسٹری وغیرہ ،یا اللہ یا کریم! ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں علم کے نور سے اور صحیح فہم کی دولت سے باعزت بنادے اور ان کو حسن اخلاق اور پاکیزہ تربیت کے ذریعے آراستہ کردے نیز ہم سب کو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعِبَادِ، جَعَلَ الْعِلْمَ خَيْرَ زَادٍ، وَحَثَّ عَلَى طَلَبِهِ بِجِدٍّ وَاجْتِهَادٍ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

علمِ نافع کی تمنا کرنے والو! علم نافع کے بے انتہا فائدے اور جلیل القدر ثمرات ہیں علم بڑی قیمتی دولت ہے نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا فرمان ہے «مَنْ أَخَذَهُ، أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ»[1] جس نے علم حاصل کرلیا اس نے بڑا نصیبہ اور وافر حصہ پالیا نبی کریم ﷺ اپنے دن کے آغاز میں ان کلمات کے ذریعے علمِ نافع کی دعا کرتے :«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نافِعًا»[2]. یا اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں، آنحضرت ﷺ لوگوں کو نفع بخش علم کی اس طرح ترغیب دیا کرتے :«سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نافِعًا»[3]. اللہ تعالی سے علمِ نافع کا سوال کیا کرو، پس ہمیں اپنے بچوں کو قرآن وحدیث اور دوسرے شرعی علوم کی تعلیم دینی چاہیے ان کے دلوں میں علمِ نافع کی اہمیت بٹھانی چاہیے اوران کو ایسے تحقیقی علوم اور نادر تخصصات پر آمادہ کرنا چاہیے جو ان کے طبعی میلان اور ان کی صلاحیتوں کے مناسب ہوں اور ان کی قوت واستعداد کے موافق ہوں ، مثلاً فزکس کیمسٹری خلائی علوم اور کسبی ذہانت اور خود کار صلاحیت وغیرہ، تاکہ بچوں اور بچیوں کو ان علوم کا نفع اور فائدہ ملے اور ان کی فیملی اور خاندان کو فخر وسربلندی نصیب ہو نیز ان کے وطن کو ترقی اور قائدانہ مقام حاصل ہو، بلاشبہ ملک وملت کو اپنی نوجوان اور ماہر ٹیم ہی کے

---

(١) البخاري تعليقا كتاب العلم باب ١٠، وأبو داود: ٣٦٤١.
(٢) أحمد : ٢٦٦٠٢، وابن ماجه: ٩٢٥.
(٣) ابن ماجه: ٣٨٤٣.

ذریعے ترقی ملتی ہے اور اپنی متنوع قومی صلاحیتوں کے ذریعے ہی خوشحالی نصیب ہوتی ہے **

هَذَا وصَلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ وبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الْعَامَ الدِّرَاسِيَّ عَامَ خَيْرٍ وَنَجَاحٍ، وَتَوْفِيقٍ وَفَلَاحٍ، عَلَى بَنَاتِنَا وَأَبْنَائِنَا. اللَّهُمَّ عَلِّمْنَا مَا يَنْفَعُنَا، وَانْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا، وَزِدْنَا عِلْمًا وَفَهْمًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلَأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.